سوال

ال کا 181

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص ایسا ہے جس کا تعلق دین اسلام سے ہے جب کہ وہ قرآن مجیداوراس کا ترجمہ وتشریح اور کتب احادیث مثلاصحاح ستہ وغیرہ اوردینی لٹریچر کااچھی طرح مطالعہ کرتا ہے لیکن وہ شخص عربی گرامر یعنی صرف ونحواوراسماء الرجال کے فن سے پوری طرح واقف نہیں ہے اوروہ دعوت وتبلیغ کا شوق رکھتا

متعمدا فلیتبوا مقعدہ من النار.))(صحیح بخاری ومسلم)

کیا یہ درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سئولہ میں ایسا شخص دعوت تبلیغ کرسکتا ہے کیونکہ دعوت وتبلیغ کے لیے اسماء الرجال کے فن سے واقف ہونا ضروری نہیں ہے کیونکہ دعوت تبلیغ کے لیے قرآن حکیم اوراحادیث مبارکہ میں اس طرح کی کوئی حدبندی واردنہیں ہوئی بلکہ تھوڑابہت علم رکھنے والابھی اسلام کی تبلیغ کرسکتا ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِ لْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ لْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِ للَّهِ وَلَوْ ءَامَنَ أَهْلُ لْكِتَٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُم مِّنْهُمُ لْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ لْفَٰسِقُونَ (آل عمران : ١١٠)

ترین ہوتم لوگوں کے لیے پیدا کی گئی ہوتم بھلائی کا حکم دیتے ہواور برائی روکتے ہواوراللہ پر ایمان رکھتے ہواوراگر تمام اہل کتاب بھی ایمان لے آتے ان کے حق میں توبہتر تھا۔ان میں سے تھوڑے ہیں جوایمان لائے ورنہ اکثر نافرمان ہیں۔''

ت کریمہ میں اللہ تعالی نے امت محمدیہ سے خطاب فرمایا ہے کہ تمہیں بہترین امت بناکرپیدا کیا ہے کہ تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہوبرائی سے روکتے ہواس آیت میں امت مرحومہ کی فضیلت بیان کی گئی ہے صرف اس وجہ سے کہ اس امت میں دعوت وتبلیغ کا کام موجود ہے۔(اچھے کاموں کی تلقین کرنااوربر۔

عمر رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال بلغوا عنی ولو آیۃ... رقم الحدیث: ٣٤٦١.

ر بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ سے جوسنواسے آگے پہنچاواگرچہ ایک ہی آیت کیوں نہ ہو، یعنی رسول اللہ ﷺ سے جس نے بھی جورسول اللہ ﷺ سے سناوہ دوسروں تک پہنچائے۔''

ایک اورحدیث میں اس طرح کا حکم ارشادہوا ہے:

...رقم الحدیث: ٤٤٠٦

ۃالوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے ہرعام وخاص سے خطاب کرتے ہوئے ارشادفرمایااے لوگو!میری اس نصیحت کوجولوگ حاضر ہیں غیر حاضر تک پہنچائیں اسلام کے پھیل جانے کاایک سبب یہ بھی تھا کہ صحابہ رضی اللہ عنھم کے عرصہ قلیل میں تمام دنیا تک پہنچ کر بے مثال ترقی کی جس کا اصل سبب ﷺ

سنتا تھا کہ اس کو بعینہ دوسروں تک بغیر کسی تاخیر کے پہنچادیتا تھا۔

آج کل کے مسلمانوں کی تنزلی(پستی)کا سبب بھی یہی ہے کہ جوانہوں نے اپنا فریضہ تبلیغ ترک کردیا ہے برعکس اس کے جوتھوڑی بہت تبلیغ کرتا ہے تواس شخص سے مذاق کی جاتی ہے رب کریم ہمیشہ ہم مسلمانوں کی ہدایت فرمائے اورہماری خطاون اورلغزشوں کومعاف فرمائے۔آمین!

رمیں ایک اورآیت بھی پیش کی جاتی ہے.جس میں تبلیغ کا حکم واردہے:

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (آل عمران : ١٠٤)

ں بھی ایسی جماعت ہونی چاہیۓ جولوگوں کواسلام کی طرف بلاتی رہے اورنیکی کا حکم دیتی رہے برائیوں سے روکتی رہے اوریہی کامیاب لوگ ہیں۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

ر 116

محدث فتویٰ